میٹھی کونین | نتیجۂ فکر جناب ع ۔ و ۔ بخار علیگ ۔ ناشر: ادارہ ادب آر ۴۰۔۱۹ النور سوسائٹی ۔ منصورہ، کراچی ۳۵ قیمت /۴۰ روپے

"بخار" صاحب کی زیارت ہوئی ۔ وہ بخار تخلص پر "قطعاً" نادم یا جھجکیلے نہیں ہیں ۔ دھڑلے سے اپنے آپ کو بخار کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں ۔ ایسے چار مصرعے بطور شہادت ؎

میں ہوں جیب غریب نسیب کا، میں مصب کی فصلِ بہار ہوں
مجھے زندگی سے غرض ہے کیا، میں رفیقِ کنجِ مزار ہوں
ترے گیسوؤں کی قسم مجھے، جو میں بال بھر بھی غلط کہوں
ترا منہ ہو کالا خدا کرے، مجھے دیکھ کالا بخار ہوں

پورا مجموعہ کلام اسی انداز سے متنوع موضوعات پر طنز و مزاح کا سامان لیے ہوئے ہے اور شاعری کے آسمان پر ہر طرف مون سون کے "بخارات" پھیلے ہوئے ہیں اور زمین پر پھیر اپنا سا نہ بجا رہے ہیں ۔ اور حضرت "بخار" کونین تقسیم کرتے پھر رہے ہیں ۔ بس صرف ایک شعر اور ؎

غیر جوتے ترے اٹھاتے ہیں تجھ کو کانٹیں گے یہ چمار ہی کیا

مختصر یہ کہ بخار صاحب کے کلام کو مذاق نہ سمجھیے، ان کے کلام میں گہرائی بھی ہے، پہنائی بھی اور گیرائی بھی ۔ ضرور لطف اندوز ہوں ۔ اُمید ہے کہ بخار بھی اتر جائے گا اور رسالہ بھی "چڑھی ہے جو آندھی اتر جائے گی"

چاند، ستارے | یہ بھی بخار علیگ کا مجموعہ کلام ہے (مختصر) باقی معلومات وہی ہیں ۔

قیمت: /۲۰ روپے

اس میں خاص طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان